

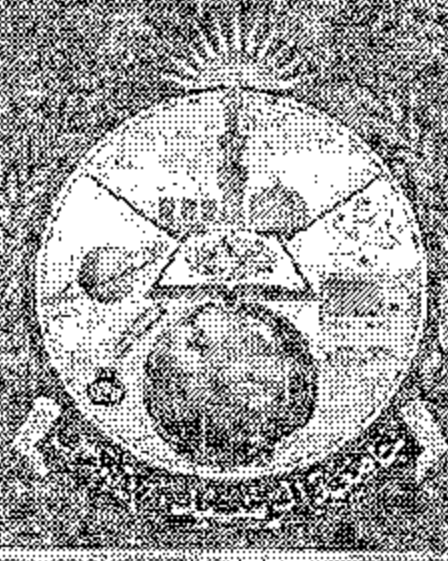
حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71254/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل	تاریخ: 25-01-2021	

ورچوئل اسٹنٹ کی ملازمت کا حکم

سوال: ورچوئل اسٹنٹ وہ شخص ہوتا ہے جسے کسی اسٹور کو سنبھالنے کے لیے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً میں نے ایک اسٹور بنایا جہاں میں ایمازون یا دوسری ویب سائٹس کی اشیاء فروخت کر رہا ہوں، لیکن میرے پاس وقت نہیں تو میں کسی اور کو یہ کام دے دیتا ہوں کہ وہ میری جگہ میرا اسٹور سنبھالے اور بدلے میں اسے اس کی تنخواہ ملے۔

کیا اس طرح کی جاب کرنا درست ہے؟ اور تنخواہ لینا جائز ہے؟ کیا وہ اپنی اسکلز اس طرح کے کاموں میں استعمال کر سکتا ہے؟





الجواز بکام سیدہ مع الصوم

اسٹور میں ہونے والے کام کی تین صورتیں ہوتی ہیں جن کے مطابق جواب مندرجہ ذیل ہے:

1. اگر اسٹور میں ہونے والا کام صرف غیر شرعی ہے (مثلاً ناجائز اشیاء فروخت کی جاتی ہیں یا بغیر ملکیت یا بغیر قبضے کے اشیاء فروخت کی جاتی ہیں وغیرہ) تو اس کی ملازمت کرنا اور اجرت لینا بھی جائز نہیں ہے۔
2. اگر اسٹور میں ہونے والا کام درست ہے تو اس کی ملازمت اور اجرت بھی درست ہے۔
3. اگر اسٹور میں جائز و ناجائز دونوں طرح کے کام ہوتے ہیں تو ملازمت تو درست ہوگی البتہ ناجائز کام کی اجرت کے بقدر رقم صدقہ کرنا لازم ہوگی۔

قال الحصكفي رحمته الله: " (لا تصح الإجارة لعسب التيس) وهو نزوه على الإناث (و) لا (لأجل المعاصي مثل الغناء والنوح والملاهي) ولو أخذ بلا شرط يباح."

علق عليه ابن عابدين رحمته الله: "مطلب في الاستئجار على المعاصي (قوله مثل الغناء) بالكسر والمد الصوت، وأما المقصور فهو اليسار صحاح (قوله والنوح) البكاء على الميت وتعدد محاسنه (قوله والملاهي) كالمزامير والطبل..."

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 55/6، ط: دار الفكر)

